میرا سوہنا ربّ

قرآں میں برحق ہے، یہ شکوہ تیرا   بن نہ سکا، اے رب میں بندہ تیرا
میں اب تک ماں کی ممتا نہ سمجھ پایا   پھر کیسے سمجھتا، یہ لطف و کرم تیرا
بھرتا رہا دامن، تو ثروت سے میرا
ہائے میں سمجھ نہ پایا، یہ احسان تیرا
لٹا دی میں نے، غفلت میں عمر ساری   نہ لوٹا میں، گرچہ یہ، چاہ تھی تیری
در اپنا کھلا رکھا، پیار میں تو نے   چونکہ لوٹنے میں تھی نجات میری
مالک تو بلاتا رہا مجھے اپنی طرف
اور میں بھاگتا رہا دنیا کی طرف
تو بڑھا اک قدم، دو بڑھاؤں گا میں   تو چل کر آ، تو دوڑ کر آؤں گا میں
ہائے نہ چلا نہ دوڑا میں تیری طرف   اور پیروی کرتا رہا، نفس کی میں
غصے کو کیا، تو نے کرم کے تابع اپنے
تا کہ نفس کو میں، بچا پاؤں اپنے
تیری نیکی کے بدلے میں، تجھے دوں گا دس   گناہ پر لکھوں گا ایک، یہ وعدہ ہے میرا
گناہوں پر مجھ سے مانگ لے معافی بے حس   بدل دوں گا میں دفتر کو نیکیوں سے تیرا
نہ مانگ سکا عفو، ہائے معصیت پر تیرا
سمجھ نہ پایا تھا سوہنیا میں احسان تیرا
ہائے مرے غموں پر رکھ کر، صبر کا مرہم   لوٹنے کا، تو کرتا رہا انتظار میرا
سوہنیا میں تجھ سے پھر کیسے رہ سکتا تھا غافل   گر میں سمجھ جاتا، تُو ہے خیر خواہ میرا
بھیجا تو نے اپنا حبیبؐ، کہ ہو رہنمائی میری
چلا نہ میں ادھر، گرچہ اس میں تھی رہائی میری
کرتی رہی موت منادی، نہ سمجھ آئی مجھے   میرا ظن تھا کہ ملی ہے، عمرِ نوحؑ مجھے
لحد میں جو ہونا ہے، اس کی نہ تھی فکر مجھے   اور نہ ڈر لگا، دینا ہے میں نے حساب تجھے
ہائے کیا کہوں گا گر رب نے پوچھ لیا مجھ سے
کیا پسِ انداز کیا ہے تو نے اپنی رہائی کے لیے

ہائے اگر میرا ربّ، کبھی پوچھ لے مجھے کیوں نہ آئی حیا، میری سرکشی پہ تجھے
چھپاتا تھا تو گناہ اپنے، خلق سے میری لدا ہوا تو آگیا ہے، کچھ حیا ہے تجھے
میں کیا کہوں گا سوجھتا نہیں مجھے
تو معاف کر دے، سزا نہ دینا مجھے

زمانے سے بے زاری پر، سمجھ آیا پیار تیرا میں کیسے پورا کروں گا، پچھلا حساب تیرا
کہا تو ستر ماؤں سے ہے مجھے زیادہ، پیارا بے خوف لوٹ آ، میں منتظر ہوں تیرا
وا کر کے بازو، سوہنیا تو تکتا تھا راہ میری
سمجھ نہ آئی مجھ ناخلف کو، یہ چاہ تیری

نہ دیکھا نہ سنا، جو پیار عبد سے کرے ایسے بھٹکتا پھر رہا تھا میں شکر ادا کرتا کیسے
سکھا مجھے دین، بن جاؤں نبی کا میں مطیع ایسے تو جیسے ہو راضی، تیرا غلام میں بنوں ویسے
کرم کو عرش پر لکھ کر، ربّا دی برتری تو نے
معافی دے تو ایسے، کی نہ ہو کوئی خطا جیسے

راضی ہوں تجھ کو، اپنا میں ربّ مان کر راضی ہوں میں، اسلام کو دیں جان کر
راضی ہوں میں، نبیؐ کو رہبر مان کر راضی ہو جا تو، اپنا بندہ جان کر
مالک بھرتا رہا تو ثروت سے دامن میرا
ہائے سمجھ نہ پایا ربّا میں، یہ احسان تیرا

سجدے میں چاہا چوم لوں پاؤں تیرے نا اہل کہہ کے نفس نے ہے ڈانٹا مجھے
مثلِ سگ چاہا چاٹ لوں تلوے تیرے بے وفا کہہ کے نفس نے پھر جھڑکا مجھے
مالک تو اس بوڑھی جاں کی لاج رکھ لے
کیونکہ آتی ہے پختہ عمر سے حیا تجھے

میرے گناہ ہیں بہت، میں مانتا ہوں عفو کے قابل نہیں، یہ میں جانتا ہوں
جی رہا ہوں فقط، تری رحمت کی آس پر تیرے عفو کو میں دل سے مانتا ہوں
عفو ہے تیرا، مرے گناہ سے بڑھ کر
آسرا میرا ہے، تیرے لاتقنطوا پر

تیری ناراضی سے، تیری رضا چاہتا ہوں تیری دوزخ سے میں، ترا عفو چاہتا ہوں
میں اپنے لیے تیری امان چاہتا ہوں امان دے مجھے، میں تجھے ربّ مانتا ہوں

تو ہے میرا ربِّ عہد، یہ میں مانتا ہوں
تو ہے میرا وارث، یہ بھی میں مانتا ہوں

پشیماں ہے عصیاں پر بہت، یہ دل میرا   پڑا ہے سجدے میں بے بسی سے، یہ بندہ تیرا
کی دنیا ترک جب مجھے سمجھ آیا پیار تیرا   کہا تو اب نہ اپنا سکے گا، کوئی وصف میرا
وصف اپنانے ہوں گے، دنیاوی زندگی سے
رہنا ہو گا ساتھ مل کر روا داری سے

جب ڈھونڈنا چاہا، ملے کوئی وسیلہ تیرا   ملا نہ جو ہوتا، رتی بھر ہم پلا تیرا
اور نہ ہی ملا، ہوتا جسے ماں کی طرح پیارا   پس اپنے سوا سب سے بے نیاز بنا دل میرا
کاش بنا ہوتا، میں عاشق تیرے نبی کا
تب سوہنیا میں بھی بن گیا ہوتا، لاڈلا تیرا

جب موت چاہی، نبیؐ کا قول یاد آیا   میں نے اسے بنا لیا پڑھنا وطیرہ اپنا
تو موت دینا گر ہو، میرے لئے یہ بہتر   ایسی کہ میں پڑھوں، وقتِ نزع کلمہ تیرا
زندہ تو رکھنا گر ہو، میرے لئے یہ بہتر
ایسے کہ بس رہے، دل میں ایک نام تیرا

ہائے کاش میں بنا ہوتا، سچا عاشق تیرا   لاڈ اٹھاتا تو بہانے، بہانے سے میرا
شرمندہ ہوں میں، اپنے گناہوں پہ بہت   ہے ترے لاتقنطوا پر، پورا بھروسا میرا
جی چاہتا ہے کہ میں بھی بنوں سچا عاشق تیرا
تو دل میں گھر کر ایسے نہ بچے کوئی تیرے سوا

ہائے ہیں بے وزن، عمل میرے سارے   اور دامن بھی، اخلاص سے خالی ہے میرا
خالی جھولی وقتِ کوچ، قریب ہے میرا   سونیا رحم، حلیم سہا ہوا ہے تیرا
مالک ہوں خطاکار، پر ہوں میں بندہ تیرا
میزان کر بھاری، لینا حساب ہلکا میرا

ہائے وقتِ نزع ہے آن پہنچا میرا   کوئی نہیں ہے، جو عفو دلائے تیرا
تو نزع کی سختی، کم کر دے مولا   میرے عذاب قبر کو، ہٹا دے مولا
محشر کے دن اپنے سائے میں رکھنا مجھے
تو اپنی جنت کا، باسی بنانا مجھے